اور سخی۔ لیکن دوسری جانب جہاں تک ذاتی اور نجی اخراجات کا تعلق ہے وہ اس درجہ سادہ اور کفایت شع
تھے کہ اس کے عجیب و غریب قصے اور کہانیاں زبان زد عوام و خواص تھے۔ اردو اور فارسی میں مشغلۂ شعر گوئی کے سا
انہیں دین اور مذہب سے بھی لگاؤ تھا اور علماء کے بڑے قدر دان تھے۔ اللہ تعالیٰ ان کی خطاؤں اور لغزشوں
درگذر فرما کر مغفرت و بخشش کی نعمتوں سے سرفراز فرمائے۔

گذشتہ عید الفطر کے موقعہ پر رویت ہلال کے سلسلہ میں پاکستان میں وہاں کی حکومت اور علماء کے درمیا
جو سخت کشیدگی اور کشمکش پیدا ہوئی وہ ہر مسلمان کے لئے صد درجہ افسوسناک اور تشویش انگیز ہے۔ اس سلس
میں ہمارے پاس پاکستان سے متعدد خطوط آئے ہیں جنمیں دونوں نقطۂ نظر کی وضاحت کر کے ہماری رائے طلب
گئی ہے۔ گذارش یہ ہے کہ جہاں تک اصل مسئلہ کا تعلق ہے قاہرہ کے مجمع البحوث الاسلامیہ کی گذشتہ تیسری مو
نے جو تجویز منظور کی ہے اور جس کا ذکر برہان میں آچکا ہے ہمارے نزدیک صحیح وہی ہے اور اس پر عمل کرنے سے
وحدت باقی رہ سکتی ہے رویت سے مطلقاً انکار کرنا اور محض فلکی حسابات پر ایک عبادت کا دار و مدار رکھو دینا
طرح شریعت کے مزاج اور طبیعت کے ساتھ مطابقت نہیں رکھتا۔ البتہ اختلاف مطالع کو جیسا کہ امام ابو حنیفہ
کا مذہب ہے معتبر نہ ہونا چاہیئے۔ علاوہ ازیں ریڈیو اور ٹیلیفون کی خبر بھی معتبر ہونی چاہیئے۔ اصل مسئلہ سے قطع ن
حکومت کو یہ سمجھنا چاہیئے کہ رویت ہلال کا معاملہ ایک خالص دینی اور عبادتی معاملہ ہے۔ اگر علماء اس پر
آزادی کے ساتھ اظہار خیال نہ کر سکیں تو پھر مذہبی آزادی کے کیا معنی ہوں گے اور علماء کا مصرف کیا ہوگا اور دوسر
جانب علماء کا بھی فرض ہے کہ وہ اس قسم کے مسائل پر روشن دماغی اور وسیع النظری کے ساتھ غور فرمائیں اور ایک مذہبی اور دینی م
کو انہی کے حدود کے اندر رکھیں۔ مذہب کو سیاست کا آلۂ کار بنانا مذہب کے ساتھ دوستی نہیں ہے۔

لیجئے! دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت کا چوتھا الکشن بھی ختم ہو گیا اور جو نتیجہ ہے وہ آپ کے سامنے ہے۔ سخت افسوس
بات ہے کہ کانگرس کی مسلسل نالائقیوں اور بے عنوانیوں نے اس ملک کو کہیں کا نہیں رکھا انجام یہ ہے کہ آج ملک
ایک نہایت خطرناک اور تشویش انگیز دور میں داخل ہو رہا ہے۔ اگر جماعتی رقابتوں اور کشمکش کا عالم وہی رہا جو انتخاب سے پہ
تھا تو کوئی نہیں کہہ سکتا کہ کون سی ناشدنی شدنی نہیں ہو جائے گی ؎

اسی باعث تو قتل عاشقاں سے منع کرتے تھے ۔ اکیلے پھر رہے ہو یوسف بے کارواں ہو کر